سچ کا سفر:

ٹی وی چینل نیوز ون پر سچ کے سفر کے عنوان سے ایک پروگرام دکھایا جاتا ہے۔ اسے دیکھنے سے دل بھر آیا، اسلامی ملک پاکستان میں بھی عورتیں غربت کے ہاتھوں مجبور ہوکر جسم فروشی کا دھندا کرتی ہیں۔ ایک کال گرل مینا نے بتایا کہ مجبوری کے باعث اس نے یہ دھندا اختیار کررکھا ہے اگر کوئی اس سے شادی کرلے اور اسے عزت کی روٹی دے تو وہ یہ پیشہ چھوڑنے کو تیار ہے۔ ایک اور کال گرل نازلی نے بھی یہ باور کرایا کہ غربت کے باعث وہ یہ دھندا کرتی ہے۔ اگر پاکستان میں اسلامی نظام نافذ ہوتا تو خوشحالی کا دور دورہ ہو جاتا اور اس قسم کی نوبت ہی نہ آتی۔

کشمیر میں گورنر راج کا نفاذ:

مقبوضہ ریاست جموں وکشمیر میں غلام نبی آزاد وزارتِ اعلیٰ کے عہدے سے مستعفی ہوگئے ہیں۔ اس طرح ان کی کٹھ پتلی حکومت ختم ہوگئی ہے اور کشمیر میں گورنر راج نافذ ہو چکا ہے۔ کشمیر میں پارٹیشن سے اب تک بلا مبالغہ آزادی کی خاطر ہزاروں جانیں قربان ہو چکی ہیں، بھارتی درندے دندناتے پھرتے ہیں اور غریب عوام پر ظلم کی انتہا کرتے ہیں، کتنی عزتیں لوٹی جا چکی ہیں۔

کشمیر فردوس برروئے زمین ہے۔ اس کا قدرتی حسن اپنی مثال آپ ہے۔ تاریخ کے مطالعے سے معلوم ہوتا ہے کہ بڑے بڑے لوگ شوق سے وہاں جایا کرتے تھے۔ علامہ شبلی نعمانی اور مولانا ابوالکلام جیسی عبقری شخصیات نے کشمیر کی سیاحت فرمائی۔ افسوس یہ خطہ ارضی بھارت کے قبضے میں ہے، جبکہ وہاں کے عوام پاکستان سے الحاق چاہتے ہیں۔ میر واعظ کشمیر مولانا عمر فاروق نے اپنے دورہ پاکستان سے قبل سری نگر میں ایک عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ گیلانی اور یاسین ملک ہمارے ساتھ مل جائیں ہم سب کا مقصد اور منزل ایک ہے اور وہ کشمیر کی آزادی ہے۔ ہم اکٹھے پاکستان جائیں گے ان شاء اللہ ہماری جدوجہد کشمیر، لداخ اور گلگت بلتستان کے عوام کو ان کا حق دلانا ہے بلتستان سے کشمیر کا رشتہ پرانا ہے، یہاں پر مہاراجہ جموں کی ایک سو سالہ حکومت رہ چکی ہے بلتستان کے مقامی راجگان بھی انکے زیر اثر تھے بلتستان کے اکثر معاملات کشمیر میں طے پاتے تھے۔

☆☆☆☆☆☆

کشمیر سے الحاق: تاریخ اور جغرافیہ اس بات کے شاہد عدل ہیں کہ بلتستان کشمیر کا اہم حصہ ہے۔ موجودہ دور میں بعض سیاسی لیڈروں نے ذاتی وگروہی مفادات کی خاطر بلتستان کا کشمیر سے ناطہ توڑنے کی دانستہ کوشش کی ہے۔

بلتستان کے سنجیدہ اور محبّ وطن لوگ جانتے اور مانتے ہیں کہ بلتستان' کشمیر کا حصہ ہے، اسے الگ تھلگ کرکے پاکستان کے شہ رگ کو نقصان پہنچانے کی ہر کوشش ہماری قومی سالمیت کے لیے تباہ کن ہے۔ (ابومحمد)